جدید نظر ثانی ایڈیشن

وفاق المدارس کے نصاب کے تحت پڑھائی جانے والی علم کلام کی شہرۂ آفاق کتاب
شرح العقائد النسفیۃ کی جامع اور آسان اردو شرح

توضیح العقائد
فی حل
شرح العقائد

مؤلف
استاذ العلماء حضرت مولانا اکرام الحق
مدرس جامعہ عمر بن الخطاب ٹی چوک ملتان

جانشین جامع المعقول والمنقول رئیس المدرسین حضرۃ مولانا
ظہور الحق نور اللہ مرقدہ استاذ الحدیث دار العلوم عیدگاہ کبیر والا ضلع خانیوال

خصوصیات
- اعراب
- ترجمہ
- تقطیع عبارت و اغراض
- مختصر اور سہل انداز میں عبارت کی وضاحت
- فوائد عجیبہ

جامعہ عمر بن الخطاب رض
سوفٹی روڈ چوک فاروق اعظم شاہ رکن عالم کالونی ملتان، فون: 061-4555183

Butt

وفاق المدارس کے نصاب کے تحت پڑھائی جانے والی علمِ کلام کی شہرۂ آفاق کتاب

شرح العقائد النسفیۃ کی جامع اور آسان اردو شرح

توضیح العقائد

فی حلِّ

شرح العقائد

خصوصیات

اعراب | ترجمہ | تقطیع عبارت واغراض | مختصر اور سہل انداز میں عبارت کی وضاحت | فوائد عجیبہ

تالیف

استاذ العلماء حضرت مولانا اکرام الحق

مدرس جامعہ عمر بن الخطاب ٹی چوک ملتان

جانشین جامع المعقول والمنقول رئیس المدرسین حضرت مولانا

ظہور الحق رحمہ اللہ استاذ الحدیث دار العلوم عیدگاہ کبیر والا ضلع خانیوال

جامعہ عمر بن الخطاب رض

ملتان فون 061-4555183

﴿جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں﴾

نام کتاب.................. توضیح العقائد فی حل شرح العقائد

مؤلف.................. مولانا اکرام الحق صاحب

مدرس جامعہ عمر بن الخطاب ٹی چوک، ملتان۔ ۰۳۰۰۷۳۱۹۳۵۲

سن طباعت ثانی...... .... ماہ محرم الحرام ۱۴۳۴ھ/دسمبر ۲۰۱۲ء

کمپوزنگ...... .... مولوی محمد فیاض ندیم (خیر المدارس ملتان)، شمس مصطفیٰ (عمر بن الخطاب ملتان)

تعداد..................۱۱۰۰

﴿......رابطہ کے لیے......﴾

☆ مولانا اکرام الحق صاحب مدرس جامعہ عمر بن الخطاب
۰۳۰۰۷۳۱۹۳۵۲

☆ اسٹاکسٹ: مکتبہ عمر بن الخطاب ٹی چوک ملتان
۰۳۰۱۷۵۷۴۹۷۷

﴿......ملنے کا پتہ......﴾

☆ ادارۃ الانور، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

☆ کتب خانہ رشیدیہ، راجہ بازار، راولپنڈی

☆ ادارہ اشاعت الخیر بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

☆ مکتبہ حقانیہ ٹی بی ہسپتال روڈ نزد خیر المدارس ملتان

☆ ادارہ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ ملتان

☆ مکتبہ سید احمد شہید، اُردو بازار لاہور

☆ مکتبہ رحمانیہ، اُردو بازار لاہور

☆ وحیدی کتب خانہ، محلہ جنگی قصہ خوانی بازار پشاور

☆ کتب خانہ مجیدیہ بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

☆ مکتبہ العارفی، ستیانہ روڈ، فیصل آباد

طباعت ___ Butt ___ فیصل فدا پرنٹنگ پریس ملتان۔ فون 061-4570046

☆☆☆☆☆☆

جواب: "فتواترہٗ ممنوعٌ" کہ مذکورہ دونوں خبروں کا متواتر ہونا ہمیں تسلیم نہیں کیونکہ خبرِ متواتر کی شرائط میں سے ایک شرط یہ بھی ہے کہ ہر زمانہ میں راویوں کی تعداد اتنی کثیر ہو کہ عقل ان کے اتفاق علی الکذب کو محال سمجھے جبکہ حضرت عیسیٰ کے قتل کئے جانے کی خبر اگرچہ بعد میں حد تواتر کو پہنچ گئی تھی مگر ابتداء میں حدِ تواتر کو نہیں پہنچی تھی کیونکہ ایک قول کے مطابق راویوں کی تعداد چار اور دوسرے قول کے مطابق چھ یا سات تھی، یہ تعداد قلیل ہے ان کا اتفاق علی الکذب محال نہیں ہے۔

اور دینِ موسوی کے ابدی ہونے کے متعلق یہود کی خبر کے راویوں کی تعداد اگرچہ ابتداء وانتہاء میں حدِ تواتر کو پہنچی ہوئی تھی مگر درمیان میں یہ تواتر باقی نہیں رہا تھا حالانکہ ہر زمانہ میں کثیر راویوں کا ہونا ضروری ہے تو درمیان میں تعداد تھوڑی تھی اس لئے کہ جب مجوسی بادشاہ بُختِ نصر نے بیت المقدس پر چڑھائی کی اور یہود کا اتنا قتلِ عام کیا کہ تقریباً یہود کا خاتمہ ہو گیا بچے کھچے جو تھے وہ قلیل تھے حدِ تواتر کو نہیں پہنچتے تھے تو خبرِ متواتر کیسے ہوئی۔

اور دوسرا جواب صرف خبرِ یہود کے بارے میں کہ دینِ موسوی کے ابدی ہونے کے بارے میں یہود کی خبر جسے وہ حضرت موسیٰ کا ارشاد بتلاتے ہیں اس وقت متواتر ہوتی کہ جب ایک کثیر تعداد کہ جن کا اتفاق علی الکذب ہونا عادۃً محال ہو حضرت موسیٰ سے اس خبر کو روایت کرتی حالانکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں نہ اس خبر کا وجود تھا اور نہ ہی ان کے بعد اسلام کے آنے تک اس خبر کا وجود تھا بلکہ اسلام کے آنے کے بعد ابن راوندی متکلم نے اس خبر کا اختراع کر کے یہود کو تھما دی، تاکہ اس کے ذریعہ مسلمانوں سے احتجاج کریں کہ دینِ موسوی کی ابدیت جب ہی قائم رہ سکتی ہے کہ قیامت تک کوئی اور دین نہ آئے، تو اسلام کیسے دین برحق ہو سکتا ہے۔

تیسرا جواب یہ ہے کہ خبرِ متواتر کے مفیدِ یقین ہونے کے لئے ضروری ہے کہ اس کے خلاف کوئی قطعی دلیل موجود نہ ہو ورنہ متواتر ہونے کے باوجود وہ یقین کا فائدہ نہیں دے گی تو مذکورہ دونوں متواتر خبروں کے خلاف قطعی دلیل موجود ہے، اس لئے مفیدِ یقین نہیں ہے جیسے قتلِ عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں نصاریٰ کی خبر کے خلاف فرمانِ باری تعالیٰ ہے "وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ" اور دینِ موسوی کے ابدی ہونے کے بارے میں یہود کی خبر کے خلاف فرمانِ باری تعالیٰ ہے "ان الدين عند الله الاسلام"۔

فَاِنْ قِيْلَ خَبَرُ كُلِّ وَاحِدٍ لَا يُفِيْدُ اِلَّا الظَّنَّ وَضَمُّ الظَّنِّ اِلَى الظَّنِّ لَا يُوْجِبُ الْيَقِيْنَ وَاَيْضًا جَوَازُ كِذْبِ كُلِّ وَاحِدٍ يُوْجِبُ جَوَازَ كِذْبِ الْمَجْمُوْعِ لِاَنَّهٗ نَفْسُ الْاٰحَادِ قُلْنَا رُبَّمَا يَكُوْنُ مَعَ الْاِجْتِمَاعِ مَا لَايَكُوْنُ مَعَ الْاِنْفِرَادِ كَقُوَّةِ الْحَبْلِ الْمُؤَلَّفِ مِنَ الشَّعْرَاتِ۔

ترجمہ: پس اگر کہا جائے کہ ہر ایک کی خبر فائدہ نہیں دیتی مگر ظن کا اور ظن کو ظن کی طرف ملانا یقین کو واجب نہیں کرتا اور نیز ہر ایک کے کذب کا جواز واجب کرتا ہے مجموعہ کے کذب کے جواز کو اس لئے کہ وہ مجموعہ نفسِ آحاد ہے، تو ہم جواب